جلد یازدہم

www.KitaboSunnat.com

مُسند امام احمد بن حنبل (مترجم)

حدیث نمبر: ۱۴۵۱۱ تا حدیث نمبر: ۱۶۹۴۰

مؤلف: حضرت امام احمد بن حنبل

مترجم: مولانا محمد ظفر اقبال

مکتبہ رحمانیہ

اقراء سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
فون: 042-37224228-37355743

www.KitaboSunnat.com

[illegible]

[illegible]

مسند امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ (مترجم)

جلد دہم

مؤلف

حضرۃ الامام احمد بن حنبل

(المتوفی ۲۴۱ھ)

مترجم

مولانا محمد ظفر اقبال

حدیث نمبر: ٢٤٥١١ تا حدیث نمبر: ٢٦٩٤٤

www.KitaboSunnat.com

مکتبہ رحمانیہ

[illegible]

042-37224228-37355743

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جملہ حقوق ملکیت بحق ناشر محفوظ ہیں

www.KitaboSunnat.com

نام کتاب: .... مسند امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ (جلد دوم)

مترجم: .... مولانا محمد ظفر اقبال

ناشر: .... مکتبہ رحمانیہ

مطبع: .... لعل سٹار پرنٹرز لاہور

التماس

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے انسانی طاقت اور بساط کے مطابق کتابت، طباعت، تصحیح اور جلد سازی میں پوری پوری احتیاط کی گئی ہے۔

بشری تقاضے سے اگر کوئی غلطی نظر آئے یا صفحات درست نہ ہوں تو ازراہ کرم مطلع فرما دیں۔ ان شاء اللہ ازالہ کیا جائے گا۔ نشاندہی کے لیے ہم بے حد شکر گزار ہوں گے۔ (ادارہ)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَزَّ وَجَلَّ وَرَغِبَ إِلَيْهِ [انظر: ۲٥٣٨٧].

(۲٥۱۱٦) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے سامنے ایک مرتبہ کچھ لوگوں کا ذکر کیا گیا جو ایک ہی رات میں ایک یا دو مرتبہ قرآن پڑھ لیتے تھے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ ان لوگوں کا پڑھنا نہ پڑھنا برابر ہے۔ میں نبی علیہ السلام کے ساتھ ساری رات قیام کرتی تھی تب بھی نبی علیہ السلام صرف سورۂ بقرہ، آل عمران اور سورۂ نساء پڑھ پاتے تھے کیونکہ نبی علیہ السلام ایسی جس آیت پر گذرتے جس میں خوف دلایا گیا ہوتا تو اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگتے اور دعاء فرماتے اور خوشخبری کے مضمون پر مشتمل جس آیت سے گذرتے تو اللہ تعالیٰ سے دعا مانگتے اور اس کی طرف اپنی رغبت کا اظہار فرماتے تھے۔

(۲٥۱۱۷) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ مُسَافِعِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْحَجَبِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً قَالَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تَغْتَسِلُ الْمَرْأَةُ إِذَا احْتَلَمَتْ وَأَبْصَرَتْ الْمَاءَ فَقَالَ نَعَمْ فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ تَرِبَتْ يَدَاكِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعِيهَا وَهَلْ يَكُونُ الشَّبَهُ إِلَّا مِنْ قِبَلِ ذَلِكَ إِذَا عَلَا مَاؤُهَا مَاءَ الرَّجُلِ أَشْبَهَ أَخْوَالَهُ وَإِذَا عَلَا مَاءُ الرَّجُلِ مَاءَهَا أَشْبَهَهُ [صححه مسلم (۳۱٤)، وابن حبان (۱۱٦٦)].

(۲٥۱۱۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک عورت نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ اگر عورت ''خواب'' دیکھے اور اسے ''پانی'' کے اثرات نظر آئیں تو کیا وہ بھی غسل کرے گی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا: ہاں! حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس عورت سے فرمایا تیرے ہاتھ خاک آلود ہوں (کیا عورت بھی اس کیفیت سے دوچار ہوتی ہے؟) نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا اسے چھوڑ دو، بچے کی اپنے والدین سے مشابہت اسی وجہ سے تو ہوتی ہے کہ اگر عورت کا ''پانی'' مرد کے ''پانی'' پر غالب آ جائے تو بچہ اپنے ماموں کے مشابہہ ہوتا ہے اور اگر مرد کا ''پانی'' عورت کے پانی پر غالب آ جائے تو بچہ اس کے مشابہہ ہوتا ہے۔

(۲٥۱۱۸) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنْ ابْنِ الْهَادِ أَنَّ زِيَادَ بْنَ أَبِي زِيَادٍ مَوْلَى ابْنِ عَيَّاشٍ حَدَّثَهُ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ جَاءَتْنِي مِسْكِينَةٌ تَحْمِلُ ابْنَتَيْنِ لَهَا فَأَطْعَمْتُهَا ثَلَاثَ تَمَرَاتٍ فَأَعْطَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا تَمْرَةً وَرَفَعَتْ إِلَى فِيهَا تَمْرَةً لِتَأْكُلَهَا فَاسْتَطْعَمَتْهَا ابْنَتَاهَا فَشَقَّتْ التَّمْرَةَ الَّتِي كَانَتْ تُرِيدُ أَنْ تَأْكُلَهَا بَيْنَهُمَا قَالَتْ فَأَعْجَبَنِي شَأْنُهَا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ الَّذِي صَنَعَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ أَوْجَبَ لَهَا بِهَا الْجَنَّةَ وَأَعْتَقَهَا بِهَا مِنْ النَّارِ [صححه مسلم (۲٦۳۰)، وابن حبان (٤٤۸)].

(۲٥۱۱۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میرے پاس ایک مسکین عورت اپنی دو بچیوں کو اٹھائے میرے پاس آئی، میں نے اسے تین کھجوریں دیں، اس نے ان میں سے ہر بچی کو ایک ایک کھجور دے دی اور ایک کھجور خود کھانے کے لئے اپنے منہ کی طرف بڑھائی، لیکن اسی وقت اس کی بچیوں نے اس سے مزید کھجور مانگی تو اس نے اسی کھجور کو دو حصوں میں تقسیم کر کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انہیں دے دیا' مجھے اس واقعے پر بڑا تعجب ہوا' بعد میں میں نے نبی علیہ السلام سے بھی اس واقعے کا تذکرہ کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اس عورت کے لئے اس بناء پر جنت واجب کر دی اور اسے جہنم سے آزاد کر دیا۔

(٢٥١١٩) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ أَبِي عَلْقَمَةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَأَرْسَلْتُ بَرِيرَةَ فِي أَثَرِهِ لِتَنْظُرَ أَيْنَ ذَهَبَ قَالَتْ فَسَلَكَ نَحْوَ بَقِيعِ الْغَرْقَدِ فَوَقَفَ فِي أَدْنَى الْبَقِيعِ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ ثُمَّ انْصَرَفَ فَرَجَعَتْ إِلَيَّ بَرِيرَةُ فَأَخْبَرَتْنِي فَلَمَّا أَصْبَحْتُ سَأَلْتُهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيْنَ خَرَجْتَ اللَّيْلَةَ قَالَ بُعِثْتُ إِلَى أَهْلِ الْبَقِيعِ لِأُصَلِّيَ عَلَيْهِمْ

[صححه ابن حبان (٣٧٤٨)، قال شعيب: اسناده محتمل للتحسين].

(۲۵۱۱۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام رات کے وقت گھر سے نکلے' میں نے بریرہ کو ان کے پیچھے یہ دیکھنے کے لئے بھیجا کہ وہ کہاں جاتے ہیں؟ نبی علیہ السلام جنت البقیع کی طرف چل پڑے' وہاں پہنچ کر اس کے قریبی حصے میں کھڑے رہے' پھر ہاتھ اٹھا کر دعائیں کر کے واپس آ گئے' بریرہ نے مجھے واپس آ کر اس کی اطلاع کر دی' جب صبح ہوئی تو میں نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کہ یا رسول اللہ! آپ رات کو کہاں گئے تھے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھے اہل بقیع کی طرف بھیجا گیا تھا تاکہ ان کے لئے دعا کروں۔

(٢٥١٢٠) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ حَتَّى تَوَفَّاهُ اللَّهُ ثُمَّ اعْتَكَفَ أَزْوَاجُهُ مِنْ بَعْدِهِ [صححه البخاري (٢٠٢٦)، ومسلم (١١٧١)، وابن حبان (٣٦٦٥)]. [انظر: ٢٤٤٧٩، ٢٦٩١٢].

(۲۵۱۲۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام ماہ رمضان کے آخری عشرے کا اعتکاف فرمایا کرتے تھے' پھر ان کے بعد ان کی ازواج مطہرات نے اعتکاف کیا۔

(٢٥١٢١) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ مَا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا الْآخِرِ مَرَّتَيْنِ حَتَّى قَبَضَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [صححه الحاكم (١/١٩٠). قال الترمذي: حسن غريب وليس اسناده بمتصل وقال البيهقي: مرسل. قال الألباني: حسن (الترمذي: ١٧٤). قال شعيب: اسناده ضعيف].

(۲۵۱۲۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے کبھی دو مرتبہ کوئی نماز اس کے آخری وقت میں نہیں پڑھی حتیٰ کہ اللہ نے انہیں اپنے پاس بلا لیا۔

(٢٥١٢٢) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ أَبِي عَلْقَمَةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ النَّاسَ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَقَالَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَبْدَأَ مِنْكُمْ بِعُمْرَةٍ قَبْلَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ